فتوی نمبر: 12

متشابہات کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے

سوال: 12 متشابہات کا حکم کیا ہے؟

جواب: متشابہات کا حکم یہ ہے کہ ان کی حقیقت دریافت کرنے کی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ کسی بھی متشابہ کی حقیقت کا علم اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا چاہیے۔ متشابہات کی حقیقت جاننے سے مایوس ہو جانا اور سکوت اختیار کر لینا ہی اہل السنۃ والجماعۃ ماتریدی حضرات کا اصل مسلک اور عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:

﴿هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ مِنۡهُ ءَايَٰتٞ مُّحۡكَمَٰتٌ هُنَّ أُمُّ ٱلۡكِتَٰبِ وَأُخَرُ مُتَشَٰبِهَٰتٞۖ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمۡ زَيۡغٞ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَٰبَهَ مِنۡهُ ٱبۡتِغَآءَ ٱلۡفِتۡنَةِ وَٱبۡتِغَآءَ تَأۡوِيلِهِۦۖ وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ يَقُولُونَ ءَامَنَّا بِهِۦ كُلّٞ مِّنۡ عِندِ رَبِّنَاۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٧﴾.[1]

وہی (اللہ تعالیٰ) ہے جس نے آپ پر کتاب (قرآن) کو نازل فرمایا۔ اس میں بعض آیتیں پکی ہیں اور وہ کتاب (قرآن) کی اصل ہیں اور دوسری (قسم کی) آیتیں ہیں جو کہ متشابہ ہیں۔ سو جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ ان

---

(1) پ: 3، سورة آل عمران، آیت: 7

www.seerat.net

فتوی نمبر: 12

متشابہات (کی حقیقت جاننے) کے درپے ہوتے ہیں، تاکہ فتنہ پیدا کریں اور ان (متشابہات) کی حقیقت جانیں۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ اور جن لوگوں کا علم پختہ ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ان (متشابہات) پر ایمان لائے ہے۔ یہ سب (آیات خواہ محکمات ہوں یا متشابہات) اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے (نازل شدہ) ہیں اور نصیحت تو اہل عقل ہی حاصل کرتے ہیں۔

سو اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ متشابہات کی کھوج لگانا ان لوگوں کا کام ہے جو لوگوں میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں اور فتنہ گر ہیں۔ اس لیے متشابہ آیات کی حقیقت کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی کے حوالے کر دینا چاہیے۔

وحكم المتشابه انقطاع رجاء معرفة المراد منه في هذه الدار (دار التكييف). [1]

---

(1) كتاب المسامرة في شرح المسايرة، الأصل الثامن، ج: 1، ص: 36